غسل خانے میں داخل ہونے کی دعا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمیں بیت الخلامیں جانے کی دعا کا تو معلوم ہے لیکن غسل خانہ میں جاتے وقت کونسی دعا پڑھی جائے گی؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو دعا بیت الخلامیں جانے کی ہے، وہی غسل خانہ میں جاتے وقت بھی پڑھی جائے گی کہ بیت الخلا کا مطلب ہے قضائے حاجت کے علاوہ خالی و تنہائی والا مقام اور یہ بات جس طرح پائخانہ کے مقام پر صادق آتی ہے، اسی طرح غسل خانہ پر بھی صادق آتی ہے کہ نہانے کے علاوہ وہ مقام خالی رہتا ہے۔

بخاری شریف کی حدیث پاک ہے

”عن أنس بن مالك رضي الله عنه، قال: كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا دخل الخلاء قال: «اللهم إني أعوذ بك من الخبث والخبائث»“

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلامیں جاتے تو یہ دعا پڑھتے

"اللهم إني أعوذ بك من الخبث والخبائث"۔

(صحیح البخاری، جلد8، صفحہ71، حدیث: 6322، مطبوعہ: مصر)

عمدۃ القاری میں ہے

”الخلاء وهو بفتح الخاء وبالمد موضع قضاء الحاجة سمي بذلك لخلائه في غير أوقات قضاء الحاجة وهو الكنيف والحش والمرفق والمرحاض أيضا“

ترجمہ: خلا، خ کے فتحہ کے ساتھ اور مد کے ساتھ ہو تو یہ قضائے حاجت کی جگہ کے لئے استعمال ہوتا ہے، اس کو یہ نام اس لئے دیا گیا کہ قضائے حاجت کے علاوہ باقی اوقات میں یہ خالی رہتا ہے اور یہ پائخانہ، وضو خانہ، غسل خانہ اور کپڑے دھونے کی جگہ کو عام ہے۔ (عمدۃ القاری، جلد2، صفحہ269، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4257

تاریخ اجراء: 01ربیع الثانی1447ھ/25ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net